



سوال

(149) غزوة ہند کا نفرنس

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل ایک جماعت غزوہ ہند کا نفرنس منعقد کر رہی ہے ہمارے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ غزوہ ہند کا نفرنس نام رکھنا غلط ہے غزوہ وہ ہوتا ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصحاب مغازی کے نزدیک مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم یہ ہے۔

”ما وقع من قصد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکفار بنفسه او یحیش من قبله“ (فتح الباری 7/379)

یعنی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہذا کفار کا قصد کرنا یا آپ کا اپنی طرف سے ان کے مقابلہ میں لشکر روانہ کرنا۔

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ غزوہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بنفس نفیس شریک ہونا ضروری نہیں لفظ غزوہ کا اصل معنی قصد الشئی ہے (تفسیر قرطبی 4/246) اور (فتح الباری 7/279) میں ہے :

”اصل الغزو القصد ومغزى الكلام مقصدہ“

یعنی "کسی شئی کا قصد کرنا لغوی معنی کے اعتبار سے اس کا اطلاق غزوہ ہند پر ہو سکتا ہے قرآن میں ہے :

أَو كَانُوا غَزَى ۱۵۶ ... سورة آل عمران

”یا جہاد کو نکلیں“

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 431

محدث فتویٰ